روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 22 فروری 2006ء 23 محرم 1427 ہجری 22 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 39

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرتؐ کا اسم اعظم محمدؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔ اسم اللہ دیگر کل اسماء مثلاً حی، قیوم، رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 443)

جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بت پرستی میں منہمک تھے۔ یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے پاک تھے۔ ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے۔ گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے۔ پھر میں پوچھتا ہوں وہ کونسا اسم اعظم تھا۔ جس نے ان کی جھٹ پٹ کایا پلٹ دی اور ان کو ایسا نمونہ بنا دیا جس کی نظیر دنیا کی قوموں میں ہرگز نہیں ملتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر اور کوئی بھی معجزہ پیش نہ کریں، تو اس حیرت انگیز پاک تبدیلی کے مقابلہ میں کسی خود ساختہ خدا کا ہی کوئی معجزہ ہمیں دکھائے۔ ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہو گئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا۔ قدسی صفات ان میں پیدا ہو گئی تھیں۔ دنیا کی خباثتوں اور ریاکاریوں سے وہ ایسے سبک اور ہلکے پھلکے کر دیئے گئے تھے کہ ان میں پرواز کی قوت پیدا ہو گئی تھی۔ یہ وہ نمونہ ہے جو ہم (۔) دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں، اسی صلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا۔ جس سے زمین پر بھی آپؐ کی ستائش ہوئی، کیونکہ آپؐ نے زمین کو امن، صلحکاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 60-61)

جب آپؐ خیریت سے ہیں

جنگ احد میں ایک صحابیہؓ کے خاوند، بھائی اور والد شہید ہو گئے اسے باری باری ان کی شہادت کی خبر دی گئی مگر وہ یہی پوچھتی رہی کہ خدا کے رسول کا کیا حال ہے۔ اور جب رسول اللہؐ کے چہرہ مبارک پر اس کی نظر پڑی تو کہنے لگی اگر آپؐ بخیریت ہیں تو پھر ہر مصیبت ہیچ اور بے حقیقت ہے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد3 صفحہ 31 دارالتوفیقہ للطباعہ بالازہر)

حکمتوں کا جامع

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان)

دکھ دور کرنے والا نظام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ کے مامور نے نئے نظام کی بنیاد 1905ء میں رکھ دی تھی اور وہ ''الوصیت'' کے ذریعہ رکھی تھی...... حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اعلان فرمایا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جو حقیقی جنت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ انتظام فرمایا ہے کہ وہ اپنی خوشی سے اپنے مال کے کم سے کم دسویں حصہ کی اور زیادہ سے زیادہ تیسرے حصہ کی وصیت کر دیں''۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 588)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پانی ابال کر پیئیں

مکرم ناظر صاحب امور عامہ تحریر فرماتے ہیں۔

ربوہ میں یرقان کی بیماری کی بڑھتی ہوئی شکایات اور اس کے بارہ میں احتیاطی تدابیر کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی غرض سے رپورٹ بھجوائی گئی اس بارہ میں حضور انور کی طرف سے ارشاد موصول ہوا ہے کہ

''۔ اللہ فضل فرمائے۔

۔ پانی ابال کر پینے کی طرف خاص توجہ''

حضور انور کے ارشاد کی روشنی میں احباب پانی ابال کر پیئیں۔ تمام عہدیداران اپنے اپنے زیر انتظام اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور وقتاً فوقتاً اس کی تحریک کرتے رہیں۔

تبصرہ کتب

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

انگریزی اور اردو ترجمہ کے ساتھ

نام کتاب: حضرت مسیح موعود کی دعائیں
بزبان: انگریزی۔اردو
مرتبہ: چوہدری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ لندن
اشاعت: دسمبر 2005ء دوسرا ایڈیشن
پرنٹر: پرنٹ ویل امرتسر بھارت
پبلشر: برکلے،ٹوٹنگ بک لندن

دعا کی اہمیت اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اللہ جل شانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔ نیز فرمایا دعا عمدہ شئی ہے اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے۔ پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت، پھر عداوت پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔

مزید فرمایا ’’اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے دعاؤں کے ڈھنگ اور سلیقے اپنے مولا سے سیکھے۔ اپنی جماعت پر دعا کی حقیقت آشکار فرمائی۔ ان مقبول دعاؤں کے حیرت انگیز نظارے دنیا نے دیکھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی جماعت کو ہر مشکل گھڑی میں دعاؤں کے دامن طور میں پناہ عطا فرمائی۔ جماعت کے فائدہ کے لئے حضور اقدس نے دعاؤں کا ایک بہت بڑا خزانہ اپنے پیچھے چھوڑا۔ یہ پاکیزہ مناجات ادعیۃ المہدی اور خزینۃ الدعا کے نام سے اردو زبان میں عربی متن کے ساتھ متعدد بار شائع ہو چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ ایک عالمگیر جماعت ہے اس کے انگریزی دان طبقہ کی تشنگی کو دور کرنے کے لئے ان دعاؤں کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کیا جانا ضروری تھا۔ کتاب زیر تبصرہ کی اشاعت اسی غرض کے لئے کی گئی ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے علاوہ دعا کی اہمیت، ضرورت، برکات اور تاثیرات حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریرات کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں۔

یہ کتاب جہاں انگریزی بولنے والے بڑی عمر کے افراد کے لئے مفید ہے وہاں واقفین نو اور انگریزی پڑھنے والے طلباء بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مرتب اور جملہ معاونین کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے۔ (ع۔س۔خ)

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی

سالانہ تقریب تقسیم انعامات سپورٹس

مورخہ 15 فروری 2006ء نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات ’’سپورٹس‘‘ منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ تھے تلاوت کے بعد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج نے مہمان خصوصی اور تقریب کا تعارف کروایا۔ بعدازاں مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ فیصل آباد ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام سالانہ مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج کے طلباء نے بھرپور حصہ لیا اور متعدد گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارہ کیلئے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں سوئمنگ کے میدان میں ہمارے کالج کو نمایاں مقام حاصل رہا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے نصرت جہاں انٹر کالج کو فیصل آباد کے تحت سالانہ مقابلہ جات سوئمنگ کی میزبانی کا اعزاز حاصل رہا ہے۔ امسال سوئمنگ کے مقابلہ جات میں ہمارے کالج نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ڈائریکٹر فیصل آباد پروفیسر محمد رفیق واہلہ صاحب نے بہترین انتظام کرنے پر نصرت جہاں انٹر کالج کی انتظامیہ کی بہت تعریف کی۔ فیصل آباد بورڈ کے سالانہ فٹ بال ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ شامل ہو کر چوتھی پوزیشن اور بیڈمنٹن میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور لان ٹینس کے مقابلہ جات میں پہلی مرتبہ شامل ہوئے اور مجموعی

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہی کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیراز ہارون صاحب کو 19 نومبر 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فراز ہارون عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ابرار احمد صاحب کراچی کا پوتا اور مکرم عبدالحمید صاحب Vander Velden نائب امیر ہالینڈ کا نواسہ اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم مبشر احمد صاحب حیدر آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22 اگست 2005ء کو مجھے دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سدرہ مبشر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت مولانا غلام احمد صاحب فرخ کی پوتی اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اور حضرت میاں غلام قادر صاحب آف تھ غلام نبی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو احمدیت کی خادمہ اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

حیات شمس کیلئے معلومات درکار ہیں

محترم منیر الدین شمس ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم مولانا جلال الدین شمس صاحب کی سیرت مبارکہ کے حالات محترم احمد طاہر مرزا صاحب قلمبند کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں تمام احمدی احباب وخواتین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر وہ آنمکرم کی سیرت کے خاص حالات و واقعات جانتے ہوں یا آگاہی رکھتے ہوں اور یہ مواد محترم احمد طاہر مرزا صاحب کو بھجوا سکیں تو خاکسار ان تمام احباب وخواتین کا تہہ دل سے ممنون ہوگا۔

اعلان داخلہ

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس (کمپیوٹر سائنس) (ii) ایم ایس (کمپیوٹر سائنس) (iii) بی بی اے آنرز (iv) ایم بی اے (v) ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی اس ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔ (www.fuuastisb.edu.pk) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 فروری 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 فروری 2006ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمود احمد ساہی صاحب گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری محمد اسلم ساہی صاحب مورخہ 29/اپریل 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں مرحوم حضرت چوہدری شاہ محمد ساہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے مرحوم کو محاسب سیکرٹری مال صدر و نائب صدر اور قائد گجرات شہر کے عہدوں پر جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق ملی آپ انتہائی خوش اخلاق اور ملنسار تھے وفات کے وقت مرحوم کی عمر 89 سال تھی اور پانچ وقت کے نمازی تہجد گزار اور دعا گو تھے اللہ کے فضل سے آپ موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مکرم رفیق احمد صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر کوئٹہ بعمر 91 سال 12 جنوری 2006ء کو کوئٹہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے 2 بیٹے اور 5 بیٹیاں پیچھے چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم صفوان احمد صاحب ملک تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید کی آپریشن کے بعد طبیعت خراب ہونے پر پھر ہسپتال داخل کروایا گیا ہے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن گلشن احمد نرسری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب چک 5/3L ضلع جھنگ عرصہ تقریباً تین ماہ سے اپنا ذہنی توازن کھو جانے کے سبب علیل ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ تدوین حدیث کی طرف شدت سے رغبت تھی

مکرم نصیر احمد انجم صاحب

ولادت ونسب

آپ 61ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ اُمِّ عاصم حضرت عمرؓ بن خطاب فاروقِ اعظم کی پوتی تھیں۔ فاروقیت اور امویت کے اس سنجوگ کے نتیجہ میں ایک جوہر قابل ظاہر ہوا جس نے خلافت راشدہ کی یاد تازہ کردی۔

خلافت سے قبل

چونکہ آپ شاہی خاندان کے فرد تھے اس لیے زندگی عیش وتنعم سے لبریز تھی۔ آپ کی تعلیم و تربیت بڑے اہتمام سے ہوئی۔ مشہور محدث صالح بن کیسان آپ کے نگران مقرر ہوئے۔ خوش لباسی اور نفاست پسندی کا یہ حال تھا کہ جس لباس پر ایک دفعہ کسی کی نظر پڑ جاتی دوبارہ اسے استعمال نہ کرتے۔ داڑھی پر عنبر چھڑکتے تھے۔ رجاء بن حیوہ کا بیان ہے کہ آپ اپنے زمانے کے سب سے زیادہ خوش لباس، معطر اور تبختر کی چال چلنے والے تھے۔

(تلخیص از تاریخ اسلام نصف اوّل۔ مؤلفہ مولانا معین الدین ندوی، صفحہ 496)

بشارت

حضرت عمرؓ بن خطاب فرمایا کرتے تھے کہ میری اولاد میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کے چہرے پر داغ ہوگا اور وہ زمین کو عدل سے بھردے گا۔

(تاریخ الخلفاء، ازمولانا جلال الدین سیوطیؒ اردو ترجمہ صفحہ 258)

یہ پیشگوئی حضرت عمر بن عبدالعزیز کے وجود میں پوری ہوئی۔ چہرے پر داغ بھی تھا اور عدل پھیلانے کا عزم بھی شروع سے ہی کررکھا تھا۔ جب ولید نے انہیں مدینہ کی گورنری پیش کی تو انہوں نے اس شرط پر اسے قبول کیا کہ میں دوسرے عمّال کی طرح کام نہیں کروں گا۔ ولید نے اسے منظور کیا۔

(عمر بن عبدالعزیز، از رشید اختر ندوی۔ صفحہ 68 و طبقات ابن سعد جلد 5 صفحہ 330)

سریر خلافت پر آنے کے بعد

اللہ تعالیٰ نے آپ سے احیائے دین کا کام لینا تھا اس لیے ماہ صفر 99ھ میں آپ خلیفہ بنے اور خلافت کے بعد آپ کی زندگی یکسر بدل گئی۔ اب آپ عمرؓ بن خطاب کے جانشین نظر آتے تھے۔ آپ کی زندگی میں ابوذر غفاریؓ کا سا زہد نظر آتا تھا۔ جب اپنے پیش رو سلیمان کی تجہیز وتکفین سے فارغ ہوکر آرہے تھے تو آپ کو شاہی سواریاں پیش کی گئیں۔ آپ نے انہیں خالی واپس لوٹا دیا اور فرمایا مجھے میرا خچر ہی کافی ہے۔

(طبقات الکبریٰ۔ جلد 5 صفحہ 338)

یوں آپ کی زندگی میں ایک انقلاب بپا ہوا۔ آپ کی عیش پرست زندگی پر موت وارد ہوئی اور ایک نئے وجود نے جنم لیا جو ایک دینی رہنما اور مجدد اسلام کی تمام خصوصیات اپنائے ہوئے تھا۔ جب آپ کو خلیفہ منتخب کیا گیا تو آپ نے آغاز خلافت میں تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا:-

میں (اپنی طرف سے) کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں ہوں بلکہ صرف احکام الٰہی کو نافذ کرنے والا ہوں۔ خود اپنی طرف سے کوئی بدعت پیدا کرنے والا نہیں بلکہ محض پیرو ہوں۔ (طبقات ابن سعد جلد 5 ص 319)

اور واقعتاً دو سال کے قلیل عرصہ میں آپ نے احکام الٰہی کو نافذ کیا۔ بدعات کا خاتمہ کیا، امراء وعمال کا احتساب کیا اور بگڑے ہوئے دین کی اصلاح کردی۔

وفات

آپ بڑے شکیل تھے۔ رنگ گورا اور چہرہ وجیہ تھا۔ خلافت کی کل مدت دو سال پانچ ماہ تھی۔ ۱۰۱ھ میں اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ اس بات کے قرائن موجود ہیں کہ آپ کے خاندان والوں نے زہر دے کر آپ کی زندگی کا خاتمہ کیا۔ دیرسمعان میں دفن ہوئے۔ چالیس برس عمر پائی۔ آپ کی چار بیویاں اور پندرہ بچے تھے۔

تجدید دین

آپ نے جو تجدیدی کارنامے کیے مختلف اطوار سے ان کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

تدوین حدیث

آپ کا یقیناً سب سے بڑا کارنامہ تدوین حدیث کی طرف شدت سے رغبت اور اس کی طرف عملی توجہ ہے۔ ابوبکر بن حزم جو کہ ایک بڑے عالم تھے' کو تدوین حدیث کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھا: جہاں حدیث رسول پاؤ اسے لکھ لو کیونکہ میں علم کے مٹ جانے اور علماء کے ختم ہوجانے سے ڈرتا ہوں۔

اس کے ساتھ تعیین فرمائی کہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن انصاریہ اور قاسم بن محمد بن ابی بکرہ کے ذخیرہ روایات کو فوراً قلمبند کیا جائے۔ عمال سلطنت اور مشاہیر علماء کو بالعموم اس کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی اور گشتی فرمان جاری کیا۔ فرمایا اس امر کیلئے آپ نے علماء کے خصوصی وظائف مقرر کردیے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ علماء کی توجہ اس طرف ہوگئی اور بعد میں پھر باقاعدہ حدیثوں کے عظیم الشان مجموعے تیار ہوئے۔ سعد بن ابراہیم اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں احادیث جمع کرنے کا حکم دیا تو ہم نے کاپیاں لکھ ڈالیں۔ اور آپ نے جہاں جہاں آپ کی حکومت تھی اس کا ایک ایک نسخہ بھجوادیا۔

آپ کا یہ کارنامہ یقیناً عظیم الشان اور قابل بیان ہے۔ اب تدوین حدیث کا جب بھی تذکرہ ہوگا تو آپ کا نام سرفہرست ہوگا کیونکہ عین اس وقت جب مسلمان رسول اللہ ﷺ کے طریق سے پرے جارہے تھے آپ نے اس ضروری اقدام کی طرف توجہ دی۔

شریعت اسلامیہ وسنت نبویﷺ کا نفاذ

آپ نے آغاز خلافت میں ہی ایک فرمان جاری کیا جس میں فرمایا کہ اسلام کے کچھ حدود وقوانین و سنن وشرائع ہیں۔ جو ان پر عامل ہوگا اس کے ایمان کی تکمیل ہوگی۔ جو ایسا نہیں کرے گا اس کا ایمان نامکمل رہے گا۔ اگر زندگی نے وفا کی تو میں تمہیں اس کی تعلیم دوں گا حتیٰ کہ تم ان پر کاربند ہوجاؤ گے۔ اگر اس سے پہلے میرا وقت آگیا تو میں تمہارے درمیان رہنے پر کچھ ایسا حریص بھی نہیں ہوں۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الایمان باب قول النبی ﷺ علی خمس)

آپ احیائے شریعت کے بارہ میں اتنے سنجیدہ اور فکرمند تھے کہ آپ کے ہر فرمان، ہر خط اور مراسلے میں شریعت پر عامل رہنے اور بدعات سے پرہیز کرنے کی تلقین ہوتی تھی۔ چنانچہ ابن جوزی لکھتے ہیں:-

عمر بن عبدالعزیز کا ہر خط ان تین باتوں میں سے کسی ایک پر مشتمل ہوتا تھا۔ سنت کے احیاء پر، بدعت کے خاتمے پر یا اس انعام پر جو آپ لوگوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز، رشید اختر ندوی۔ صفحہ 81)

ایک خط میں عمال سلطنت کو فرماتے ہیں:-

''میں نے تم کو حکومت کا جو کام سپرد کیا ہے اور جو اختیارات تفویض کیے ہیں ان میں تم کو احتیاط اور خوف خدا کی ہدایت کرتا ہوں ...... تمہاری نظر اپنے اوپر اور اپنے عمل پر رہے اور ان چیزوں کی طرف جو تمہارے رب تک پہنچائیں ...... تم اچھی طرح جانتے ہو کہ حفظ ونجات اس میں منحصر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں منزل مقصود تک پہنچ جاؤ اور اس یوم موعود کیلئے وہی چیز تیار رکھو جو خدا کے ہاں کام آنے والی ہو۔ اور دوسروں کے واقعات میں تم نے ایسی عبرتیں دیکھی ہیں جن کے برابر ہمارا وعظ ونصیحت مؤثر نہیں ہوسکتا''۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز، رشید اختر ندوی۔ صفحہ 92)

پابندئ نماز

آپ سے پہلے نماز میں بڑی بے قاعدگی آگئی تھی خصوصاً حجاج نے نماز کی پابندی بالکل ترک کردی تھی۔ نیز خلفائے بنوامیہ عمداً اور رسماً تاخیر سے نماز پڑھتے تھے۔ آپ نے اس رسم کا خاتمہ کیا۔ اوّل وقت میں نماز کا اہتمام کرتے اور پابندی کا یہ عالم تھا کہ مؤذن دروازے پر آکر یہ کہتا تھا السلام علیک یا امیرالمومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ وہ سلام ختم نہ کرپاتا تھا کہ آپ نماز کیلئے باہر تشریف لے آتے۔

(طبقات ابن سعد۔ جلد 5 صفحہ 337)

آپ بیت المال سے مؤذنین کو وظیفہ دیا کرتے تھے۔ لوگوں کو اس بارہ میں تلقین کرتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ فرمایا:-

جس نے نماز ضائع کی وہ دوسرے فرائض اسلام کا سب سے زیادہ ضائع کرنے والا ہوگا۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز۔ عبدالسلام ندوی۔ صفحہ 124)

آپ نے عدی بن ارطاۃ کو فرمان لکھا کہ حجاج کے طریق کو ترک کردو حجاج کا طریق مت اپناؤ وہ نماز کو تاخیر سے ادا کیا کرتا تھا۔

زکوٰۃ

آپ نے زکوٰۃ کا ایسا مؤثر نظام بنایا کہ زکوٰۃ و صدقہ قبول کرنے والا کوئی نہ ملتا تھا۔

یحییٰ بن سعید کہتے ہیں:-

مَیں افریقہ میں تحصیل زکوٰۃ پر مقرر تھا۔ زکوٰۃ کی وصولی کے بعد اس کا مصرف ایک بھی نہ ملا حتیٰ کہ میں نے چند غلام آزاد کراکے ان کے حقوق کی ذمہ داری مسلمانوں کے سپرد کردی۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز۔ عبدالسلام ندوی۔ صفحہ 169)

اسی طرح حجاج نومسلموں سے بھی جزیہ وصول کیا کرتا تھا۔ آپ نے اسے بند کردیا۔ اس پر مصر میں اتنے مسلمان ہوئے کہ حیان بن شریح نے لکھا کہ آمدنی گھٹ گئی ہے اور مجھے قرض لے کر مسلمانوں کو وظائف دینے پڑتے ہیں۔ آپ نے اسے لکھا کہ ''جزیہ بہرحال موقوف کردو۔ رسول اللہ ﷺ ہادی بنا کر بھیجے گئے تھے، محصل بنا کر نہیں''۔

(کتاب الخراج، از امام ابویوسفؒ۔ صفحہ 75)

شراب پر پابندی

ان ایام میں شراب کا رواج عام ہورہا تھا۔ محلوں میں اور بازاروں میں ہر جگہ شراب چلتی تھی۔ غیر مسلم، مسلمان باشندوں کے شہروں میں آکر شراب فروخت

کرتے تھے۔آپ نے حکماً اس پر پابندی لگادی اور شراب نوشی کی دکانوں کو بند کردیا۔شراب کی مشکوں کو پھاڑنے اور مٹکوں کو توڑنے کا حکم دیا۔عمر بن عبدالعزیز نے ایک شخص کو شراب پینے پر اسّی کوڑے لگوائے تو وہ شخص تائب ہوگیا اور آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

(ابن سعد۔جلد نمبر 5 صفحہ 342`326)

باغ فدک

مروان نے باغ فدک کو ذاتی جاگیر میں شامل کرلیا تھا اور آل رسول کو اس کی آمدنی سے محروم کردیا تھا۔آپ نے رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کے طرز عمل کے مطابق بنوہاشم پر خرچ کرنا شروع کردیا۔

(تاریخ الاسلام نصف اول۔صفحہ 500)

روزہ

آپ سنت نبویؐ کے مطابق پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(طبقات الکبریٰ۔جلد 5 صفحہ 333)

خلافت کی اصلاح

اموی بادشاہوں میں شخصی خلافت کا رواج تھا اور اس کے علاوہ خلیفہ اور رعایا دو الگ الگ چیزیں نظر آتی تھیں۔نماز کے بعد خلفاء پر درود بھیجا جاتا تھا۔لوگ مخصوص طریق سے انہیں سلام کرتے تھے۔وہ چلتے تو ساتھ نقیب وعلمبردار ہوتے، آپ نے یہ سب رسومات ختم کردیں۔آپ سے پہلے خلیفہ صرف حاکم ہوتا تھا اور روحانی اصلاح فقہاء ومحدثین کے ذمہ تھی۔آپ نے اس دوئی کو مٹایا اور صحیح اسلامی خلافت کا روپ اپنایا۔آپ نے عمال کو جو احکامات جاری کیے ان میں اکثر و بیشتر اخلاقی نصائح ہوتیں۔ان میں حکومت کی روح سے زیادہ مشورہ و نصیحت کی روح ہوتی۔امراء کو وقت پر نماز پڑھنے کی تلقین،علم کی نشرواشاعت،تقویٰ و اتباع شریعت کی وصیت اور اپنے علاقے میں تبلیغ دین کی ترغیب دلاتے۔امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے اہتمام کی تاکید فرماتے۔اسلام کے قوانین تعزیرات کی وضاحت فرماتے۔نوحہ گری،عورتوں کا جنائز کے ساتھ جانا بند کراتے،پردہ کی تاکید کرتے۔لونڈیوں کیلئے آپ نے لباس مخصوص کیا جس میں پردے کا خیال رکھا گیا تھا۔قبائلی عصبیت کی مذمت کرتے۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز۔ابن جوزی بحوالہ تاریخ دعوت وعزیمت۔جلد 1 صفحہ 51)

بیت المال کی اصلاح

آپ سے قبل یہ دستور تھا کہ عمال عشاء اور فجر کے وقت نمازوں کو جاتے تو آدمی ساتھ شمع لے کر چلتا اور اس کے مصارف بیت المال سے ادا ہوتے۔اسی طرح شاہی خاندان کو وظیفہ خاصہ ملتا تھا جو آپ نے بند کرادیا۔خمس کے مصارف میں اہل بیت کو نظرانداز کیا جاتا تھا آپ نے ان کو ان کے حصص عطا کئے۔

بیت المال کی ذرا سی خیانت بھی برداشت نہ کرتے تھے اور فوراً باز پرس کرتے تھے۔ایک مرتبہ یمن کے بیت المال میں سے ایک اشرفی گم ہوگئی۔آپ نے وہاں کے حاکم کو لکھا کہ میں تمہاری امانت پر بدگمانی نہیں کرتا لیکن تمہیں لاپرواہی کا مجرم قرار دیتا ہوں تم پر فرض ہے کہ اپنی صفائی پر شرعی قسم کھاؤ۔

معمولی معمولی باتوں میں احتیاط برتتے تھے۔آپ کے فرامین ایک بالشت سے زیادہ نہ ہوتے تھے۔کاتب کو ہدایت تھی کہ باریک قلم سے لکھا کرو۔جب اپنا ذاتی کام کرتے تو بیت المال کا چراغ گل کرادیتے۔ (تاریخ اسلام،نصف اول ص 504)

بہت سے اموال کو شاہی خاندان،اموی عمال اور دوسرے عمائدین نے اپنی ذاتی جاگیر بنالیا تھا۔آپ نے ساری موروثی جاگیر بیت المال کے سپرد کردی۔یہ امر اگرچہ سارے خاندان کی مخالفت مول لینے کے مترادف تھا مگر آپ نے یہ فریضہ سرانجام دیا اور کسی نے اولاد کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ ’’اولاد کو خدا کے سپرد کرتا ہوں‘‘۔آپ نے ایک خطاب فرمایا اور جاگیرداروں کی اسناد کا خریطہ طلب کیا۔ایک شخص ان کو پڑھتا جاتا اور آپ انہیں قینچی سے کاٹ کاٹ کر پھینکتے جاتے۔فجر سے لے کر ظہر تک یہ سلسلہ جاری رہا اور اپنے پورے خاندان کی ایک ایک جاگیر واپس کردی حتیٰ کہ اپنے پاس ایک نگینہ تک نہ رہنے دیا۔

(تاریخ اسلام،جلد اول۔صفحہ 499)

محاصل کی اصلاح

کئی ظالم محصل طرح طرح کے ٹیکس عائد کرکے غریب عوام کو تنگ کرتے تھے۔آپ نے اس کام میں نرمی کا حکم دیا۔خراج لینے کے متعلق آپ نے عبدالحمید بن عبدالرحمٰن کو لکھا ’’زمین کا معائنہ کرو۔بنجر زمین کا بار آباد زمین پر اور آباد زمین کا بار بنجر پر نہ ڈالو۔بنجر زمینوں کا خود معائنہ کرو۔اگر ان میں کچھ صلاحیت ہو تو بقدر گنجائش اس سے خراج لو اور اس کی اصلاح کرو تاکہ آباد ہوجائے۔جن آباد زمینوں سے پیداوار نہیں ہوتی اُن سے خراج نہ لو۔قحط زدہ زمینوں کے مالکوں سے نرمی سے خراج وصول کرو۔خراج میں صرف وزن سبعہ لو جس میں سونا نہ ہو۔ٹکسال اور چاندی پگھلانے والوں سے ٹیکس نوروز اور مہرجان کے ہدیے،عرائض نویس اور شادی کا ٹیکس،گھروں کا ٹیکس اور نکاحانہ (محصول چونگی) نہ لو۔اور جو ذمی مسلمان ہوجائیں ان پر خراج نہیں‘‘۔

(کتاب الخراج۔امام ابویوسف،صفحہ 49۔تاریخ طبری واقعات 101)

جیل خانے کی اصلاح

آپ سے پہلے قیدیوں سے بہت برا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔معمولی شبہ پر گرفتار کرکے قتل کردیے جاتے تھے۔جو قیدی جیل میں مرجاتے وہ بے گوروکفن رہتے اور دوسرے قیدی تعفن سے بچنے کیلئے خود پیسے جمع کرکے دفنا دیتے۔آپ نے ان کی اصلاح کیلئے فرمان جاری کیا جس کا خلاصہ یہ تھا۔

1۔ ایسی بیڑی نہ پہناؤ کہ قیدی کھڑا ہوکر نماز نہ پڑھ سکے۔بجز قاتل کے ہر ایک کی بیڑی رات کو کھول دی جائے۔

2۔ خوراک کی جگہ انہیں نقدی دی جائے (کیونکہ خوراک میں سے عمال خیانت کرتے تھے)۔

3۔ قیدیوں کو سرما اور گرما کے مطابق لباس دیا جائے۔عورتوں کو برقعہ بھی دیا جائے۔

4۔ یہ رواج ختم کیا جاتا ہے کہ قیدی پابندِ سلاسل ہوکر بھیک مانگنے نکلیں۔

5۔ جو قیدی مرجائے اور اس کے عزیز نہ ہوں تو اس کی تجہیز وتکفین بیت المال سے ہو۔

6۔ تعزیرات میں حد سے نہ بڑھو بجز شرعی حق کے مسلمان کی پیٹھ ننگی نہ ہو۔

(کتاب الخراج۔امام ابویوسف۔صفحہ 162)

بدعات ورسومات کا استیصال

مجدد کا ایک اہم کام صدی کے دوران پیدا شدہ فتنوں، بدعات اور نت نئی رسومات کا قلع قمع کرنا ہوتا ہے۔آپ اس کام میں خوب مشغول نظر آتے ہیں۔آپ کے عہد میں مسلمان لہو ولعب میں مشغول تھے۔عورتیں نوحہ خوانی کرتی تھیں اور جنازوں کے ہمراہ جاتی تھیں۔آپ نے فرمان جاری کیا کہ:-

1۔ ’’اس نوحہ و ماتم پر قدغن سخت کرو ..... مسلمانوں کو اس لہو ولعب اور راگ باجے وغیرہ سے روکو اور جو باز نہ آئے اسے اعتدال کے ساتھ سزا دو‘‘۔

(سیرت عمر بن عبدالعزیز از عبدالسلام ندوی،صفحہ 126)

2۔ اس زمانے میں بادشاہوں کی اندھی تقلید کا رواج تھا۔آپ نے مسجد دمشق میں کھڑے ہوکر باآواز بلند فرمایا ’’اللہ کی نافرمانی میں ہماری اطاعت واجب نہیں‘‘۔(طبقات ابن سعد،جلد 5،صفحہ 322)

3۔ حماموں کا رواج عام ہورہا تھا۔مرد عورتیں بے باکانہ غسل کرتے۔پردہ اور شرم وحیاء اُٹھتی جارہی تھی۔آپ نے عورتوں کے حمام پر جانے پر پابندی عائد کردی اور مردوں کو تہہ بند باندھ کر نہانے کی پابندی کرائی۔خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جاتی۔اسی طرح حماموں کی دیواروں پر خلاف شرع تصاویر ہوتی تھیں۔آپ نے ایک مرتبہ جاکر اپنے ہاتھوں سے انہیں مٹایا اور فرمایا اگر مصور کا علم ہوتا تو میں اسے سزا دیتا۔

4۔ لوگوں نے رسماً لمبے بال رکھنے شروع کردیے تھے اور پٹیاں جماتے تھے۔آپ نے پولیس (Police) کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر کھڑی ہوجایا کرے جو پٹیاں جماتے ہوئے گزرے اس کے سر کے بال کاٹ ڈالیں۔

(طبقات ابن سعد۔جلد پنجم صفحہ 335-360)

5۔ اموی خلفاء کے عہد میں ایک بری عادت یہ چل پڑی کہ عمال خطبے میں حضرت علیؓ پر لعن طعن کیا کرتے تھے اور یہ بات خطبے کا جزو بن گئی تھی۔آپ نے اسے بالکل ختم کیا۔

(تاریخ الخلفاء ترجمہ۔صفحہ 309)

6۔ ایک رسم بادشاہوں کو تحفے تحائف دینے کی تھی۔آپ اس کی بھی سختی سے تردید کرتے تھے اور کوئی چیز وصول نہ کرتے۔ایک مرتبہ آپ کے اہل بیت میں سے کسی نے ایک سیب آپ کو تحفہ میں بھجوایا۔آپ نے شکریہ کے ساتھ واپس کردیا اور جب لانے والے نے دلیل دی کہ حضور ﷺ بھی لے لیا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ ’’ہدیہ رسول اللہؐ کے لئے ہی ہدیہ تھا اور ہمارے لیے رشوت ہے‘‘۔

(تاریخ الخلفاء اردو ترجمہ۔صفحہ 301)

7۔ پارسیوں کے تہواروں کے دن امیر معاویہ رعایا سے ایک بڑی رقم بطور ہدیہ لیتے تھے جس کی مقدار ایک کروڑ تھی۔آپ نے اسے یک لخت موقوف کردیا۔

(سیرۃ عمر بن عبدالعزیز۔عبدالسلام ندوی،صفحہ 109)

ہر بدعت کو ختم کرنے کے بارے میں آپ اتنے کمربستہ تھے کہ فرماتے ہیں:-

’’ہر وہ بدعت جسے اللہ میرے ہاتھ سے میرے گوشت کے ٹکڑے کے عوض مردہ کردے اور ہر وہ سنت جسے اللہ میرے ہاتھ پر قائم کردے یہاں تک کہ اس کا انجام میری جان پہ ہو تو میرے لیے یہ آسان ہے‘‘۔ (طبقات ابن سعد،جلد پنجم صفحہ 322)

مذہبی اصلاح

لوگ اسلام کی سادہ اور پُرکشش، قابل فہم تعلیم سے دور جارہے تھے آپ نے اس کا تدارک کیا۔’’اہل اہواء‘‘ مسئلہ قدر کی غلط تشریحات کرتے تھے۔آپ نے ان کے لیڈر ’’غیلان دمشقی‘‘ سے توبہ کرائی اور اس فاسد عقیدے کی اشاعت روکنے کیلئے ہرممکن تدبیر کی۔امام مکحول سے فرمایا کہ تو مسئلہ قدر کے بارے میں غیلان اور اس کے ساتھیوں کی بات کہنے سے احتراز کر۔

(تاریخ الخلفاء،صفحہ 274)

اسی طرح آپ اپنے عہد خلافت میں مذہبی تعلیم کی نشرواشاعت میں کوشاں نظر آتے ہیں۔آپ نے اہل علم کو علم پھیلانے کی طرف متوجہ کیا۔جو لوگ اس کام کیلئے وقف ہوتے تھے انہیں سو دینار وظیفہ دیتے۔اسی طرح طلباء کو بھی وظائف دیتے۔آپ نے عمال کو لکھا کہ اہل علم کو حکم دو کہ وہ مساجد میں علم پھیلائیں کیونکہ سنت پر موت وارد ہوچکی ہے۔

(سیرۃ عمر بن عبدالعزیز۔عبدالسلام ندوی۔صفحہ 132)

معاصرین کی گواہی

آپ کی ان مساعی جمیلہ کی بدولت مسلم عوام کے رجحانات ہی تبدیل ہوگئے۔قوم کے مذاق اور مزاج میں نمایاں فرق آگیا۔چنانچہ اس زمانے کے علماء کہتے ہیں ’’ہم جب ولید کے زمانے میں جمع ہوتے تو عمارتوں اور طرز تعمیر کی بات چیت کرتے ......سلیمان کو

کھانوں اور عورتوں کا بڑا شوق تھا۔ اس کے زمانے میں مجلسوں کا موضوع سخن یہی تھا لیکن عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں نوافل و طاعات، ذکر الٰہی گفتگو اور مجلسوں کا موضوع بن گیا۔ جہاں چار آدمی جمع ہوتے تو ایک دوسرے سے پوچھتے کہ رات کو قرآن پڑھنے کا تمہارا کیا معمول ہے۔ تم نے کتنا قرآن یاد کیا ہے۔ تم قرآن کب ختم کرو گے اور کب ختم کیا تھا۔ مہینے میں تم کتنے روزے رکھتے ہو۔

(تاریخ طبری بحوالہ تاریخ دعوت و عزیمت جلد1 صفحہ 67)

مذکورہ بالا چند صفحات میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی اندرونی اصلاح اور مسلمانوں کی تربیت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اب ذرا آپ کی دعوت الی اللہ اور اشاعت اسلام کا تذکرہ ہو جائے۔

اشاعت اسلام

آپ نے روم کی طرف جانے والی افواج کو نصیحت فرمائی کہ روم کے کسی قلعے یا جماعت پر اس وقت تک حملہ نہ کرنا جب تک انہیں اسلام کی دعوت نہ دے لو۔

(سیرۃ بن عمر عبدالعزیز۔ عبدالسلام ندوی، صفحہ 118)

2۔ آپ نے ماوراء النہر کے بادشاہوں کو دعوت اسلام دیتے ہوئے خطوط لکھے اور ان میں سے بعض اسلام لے آئے۔

3۔ بلاذری نے فتوح البلدان میں لکھا ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہندوستان کے راجاؤں کو سات خطوط لکھے اور انہیں اسلام اور اطاعت کی دعوت دی اور وعدہ کیا کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو ان کو اپنی سلطنتوں پر باقی رکھا جائے گا اور ان کے وہی حقوق و فرائض ہوں گے جو مسلمانوں کے ہیں۔ ان کے اخلاق و کردار کی خبریں وہاں پہلے پہنچ چکی تھیں۔ اس لیے انہوں نے اسلام قبول کر لیا اور اپنے نام عربوں کے نام پر رکھے۔

(فتوح البلدان، از بلاذری، صفحہ 446)

4۔ آپ نے علماء کو چار دانگ عالم میں پھیلا دیا۔ جن میں سے مشہور حضرت نافع، حضرت یزید بن ابی مالک، جناب مہران، جناب یزید بن ابی حبیب، جناب حارث الاشعری اور عاصم بن عمر ہیں۔

5۔ آپ نے اسمٰعیل بن عبداللہ بن ابی المہاجر کو مغرب کا گورنر بنایا۔ انہوں نے جا کر بَربَر اقوام کو اسلام کی دعوت دی۔ بعد ازاں خود حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان کے نام دعوت نامہ جاری کیا۔ جناب اسمٰعیل نے یہ دعوت نامہ انہیں پڑھ کر سنایا تو بہت سے لوگ مسلمان ہوئے۔ یوں مغرب میں اسلام کے غلبہ کی داغ بیل پڑی۔ (فتوح البلدان، صفحہ 357)

6۔ آپ کی جدوجہد تبلیغ کا نتیجہ تھا کہ جراح بن عبداللہ حکمی جو آپ کے دور میں خراسان کے والی تھے، کے ہاتھ پر چار ہزار ذمی مسلمان ہوئے۔

(طبقات ابن سعد، جلد پنجم صفحہ 364)

عطاء الوحید باجوہ صاحب

درازی عمر کے بارے میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں۔

☆ میاں محمد الدین صاحب کشمیری جن سے میں نے سکندر نامہ تک فارسی کی تعلیم حاصل کی تھی۔ ان کے والد ماجد میاں کریم بخش صاحب تھے جو کشمیر سے کسی حادثہ کی بناء پر ہمارے گاؤں آ بیٹھے تھے اور یہیں ہمارے بزرگوں کی خدمت میں مستقل رہائش اختیار کر لی تھی ایک دفعہ جب میاں محمد الدین صاحب کا چھوٹا بھائی سلطان محمود سخت بیمار ہوا اور طبیبوں نے اس کی بیماری کو لاعلاج قرار دے دیا تو اس کی بیوی مسماۃ زینب بی بی میرے پاس آئی۔ اور بڑی لجاجت سے دعا کے لئے کہا۔ اس وقت اگرچہ میاں سلطان محمود کی عمر کوئی پچپن سال کے قریب تھی۔ مگر اس کی بیوی کی درخواست پر میں نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ میاں سلطان محمود کی عمر اسی سال ہوگی۔ چنانچہ اس بشارت کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسے صحت بھی دی اور اسی سال تک زندہ بھی رہا۔ الحمدللہ علی ذالک۔

(حیات قدسی حصہ اول صفحہ 47`48)

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد سعادت میں خاکسار ایک وفد میں شامل ہو کر برہمن بڑیہ اور بنگال کے دوسرے علاقوں میں بغرض دعوت الی اللہ گیا۔ اس وفد میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت میر قاسم علی صاحب اور جناب مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی مرحوم بھی شامل تھے۔ شب و روز کی محنت، غذا اور آب و ہوا کی ناموافقت کی وجہ سے میں شدید طور پر بیمار ہو گیا اور فالج کی علامات کا آغاز ہونے لگا اور مجھے ایسا ہوتا کہ گویا سر سے لے کر پاؤں تک میرے بدن کے دو حصے ہیں۔ میں نے جب اس حالت کا ذکر سیدنا حضرت خلیفہ اول سے کیا تو حضور نے انگشت بدنداں ہو کر افسوس کا اظہار فرمایا اور میرے لئے ٹنکچر آف اسٹیل، ہیرا ہینگ اور اسٹرن سیرپ استعمال کرنے کا انتظام فرمایا۔ اس کے بعد میں اپنے سسرال کے گاؤں پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔ وہاں اپنے برادر نسبتی حکیم محمد حیات صاحب مرحوم کے زیر علاج عرصہ تک رہا۔ لیکن اچھا نہ ہو سکا۔

اس دوران میں جب ایک دفعہ میری حالت شدت مرض کی وجہ سے نازک ہو گئی اور جملہ متعلقین نے مایوسی کے آثار دیکھے تو میری اہلیہ نے جو اس وقت صرف ایک لڑکے اور لڑکی کی والدہ اور بالکل جوان تھیں۔ پریشانی اور گھبراہٹ کے عالم میں رقت قلب سے میری صحت یابی کے لئے دعا کی ان میں یہ خوبی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور کثرت سے دعا کرنے والی ہیں اور خدا تعالیٰ سے رویائے صادقہ اور الہامی بشارات سے بھی بعض خاص مواقع پر نوازی جاتی ہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر بھی جب انہوں نے نہایت تضرع اور خشوع سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو بشارت دی گئی کہ مولوی صاحب ایک چراغ (دیا) ہیں اگر یہ چراغ بجھ جائیں تو خدا تعالیٰ تمہیں کافی ہوگا۔'' اس پر میری اہلیہ نے خدا تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ حضور! ہمارے حال پر رحم فرمائیں اور اس چراغ کو بھی جلتا رہنے دیں اور آپ خود بھی ہمارے لئے کافی ہوں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے جواب میں ان کو بشارت دی گئی کہ مولوی صاحب نہیں مریں گے جب تک کہ ان کے ہاں دس بچے پیدا نہ ہو جائیں۔ اس الٰہی بشارت کے متعلق ہمارے ہاں دس بچے ہی پیدا ہوئے اور اس کے بعد اور کوئی اولاد نہ پیدا ہوئی۔

(حیات قدسی حصہ سوئم ص 57-58)

حضرت اللہ دتہ صاحب

حضرت اللہ دتہ صاحب فرماتے ہیں۔

میں فوج میں ملازم تھا۔ 1930ء میں میں ریٹائرڈ ہو کر واپس آ گیا اور قادیان میں رہائش اختیار کر لی۔ 1931ء میں مئی یا جون کا مہینہ تھا۔ میری بیوی مرحومہ (حضرت بصری بی بی صاحبہ) پر انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا اس وقت مرحومہ کے بچنے کی بظاہر کوئی امید نہ تھی۔ میرے دل کو اس قدر صدمہ تھا کہ مرحومہ کے دو بچے ہیں میں ان کی کس طرح خدمت کر سکوں گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور زندگی عطا فرمائے کہ یہ بچوں کی خدمت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی زندگی میں اضافہ فرما دیا۔

(تحدیث بالنعمۃ ص 4)

ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب جالندھری

اللہ تعالیٰ نے آپ کو بقیہ عمر کی مدت سے اطلاع دی تھی جب یہ مدت پوری ہونے کو آئی تو ماسٹر صاحب نے جناب الٰہی میں گریہ و بکا کر کے دعا کی یا الٰہی ابھی میرے بچوں کی تعلیم و تربیت مکمل نہیں ہوئی بہت سی ذمہ داریاں میرے سر پر ہیں میری عمر میں اضافہ فرمایا جائے۔ ابھی دو منٹ ہی دعا میں گزرے ہوں گے کہ آپ کو الہام ہوا (۔) یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی عمر میں اضافہ کر دیا کرتا ہے جو لوگوں کے لئے نافع وجود بن جائیں اس پر آپ نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ کو دعوت احمدیت بہت پسند ہے اس لئے آپ نے اشتہارات شائع کئے اور روزانہ دعوت الی اللہ کرنے لگے اور پہلی بار جو مدت عمر بتائی گئی اس سے کئی سال زیادہ گزر گئے۔

(رفقاء احمد جلد ہفتم ص 155)

☆ مکرم سلطان احمدی صاحب ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب جالندھری کا ہی واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میری بڑی بیوی شدید بیمار ہو گئیں اور ان کی زندگی کی امید باقی نہ رہی تو میں نے دعا کی کہ میری بیٹیاں قابل شادی ہیں، اگر ان کی والدہ کی موت مقدر ہے تب بھی ان کی شادیوں تک تو اسے ٹال دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شفا عطا کر دی اور بچیوں کی شادیاں ہونے کے بعد وفات ہوئی۔ اس بارہ میں سردار بشیر احمد صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ والد صاحب نے مجھے لکھا کہ دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام کیا (۔) کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری والدہ کو مہلت دی ہے حالانکہ ان کا جسم اور ہڈیاں کھوکھلی ہو چکی ہیں۔

(رفقاء احمد حصہ ہفتم صفحہ 159-160)

بچپن میں نماز کی اہمیت

حضرت مصلح موعود نے اپنے بچوں کو نہ صرف نماز کی اہمیت بلکہ نماز باجماعت کی اہمیت سکھائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''انہوں نے بچوں کو نماز کی بہت اہمیت سکھائی۔ نماز کے معاملے میں چھوٹے بچوں کو وہ مارا بھی کرتے تھے۔ تا کہ یاد رہے۔ نماز کی اہمیت ہی نہیں سکھائی نماز باجماعت کی اہمیت سکھائی۔ جو باجماعت نماز نہ پڑھے۔ اور پکڑا جائے تو آپ اس کو سزا دیا کرتے تھے۔ سب سے زیادہ جو انہوں نے اپنے بچوں پر احسان کیا ہے۔ وہ نماز کی اہمیت ہے۔

(الفضل 4 فروری 2000ء)

خدا ہے کہ نہیں ہے!

یہ آگ یہ پانی یہ ہوا ہے کہ نہیں ہے — یہ برق یہ باراں یہ گھٹا ہے کہ نہیں ہے
یہ پھول یہ کلیاں یہ صبا ہے کہ نہیں ہے — ہر رنگ میں وہ جلوہ نما ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

یہ چاند یہ سورج یہ ستارے ہیں سفر میں — یہ بحر یہ امواج یہ دھارے ہیں سفر میں
فطرت کے دلآویز نظارے ہیں سفر میں — ان کا بھی کوئی راہ نما ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

یہ دانے کے سینے میں شجر رکھ دیا کس نے — یہ سنگ کے پہلو میں شرر رکھ دیا کس نے
یہ قطرۂ نیساں میں گُہر رکھ دیا کس نے — یہ معجزۂ ربّ علیٰ ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

ہے نظم دو عالم کا عناں گیر بھی کوئی — خالق ہے، پس پردۂ تصویر بھی کوئی
انسان کا ہے مالکِ تقدیر بھی کوئی — کچھ تجھ کو خبر تجھ کو پتا ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

پھیلے ہوئے ہر سمت کمالات ہیں کس کے — یہ لوح و قلم ارض و سماوات ہیں کس کے
تاحدِ نظر ثبت نشانات ہیں کس کے — احساس تجھے اس کا ذرا ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

کس ذات کا قبضہ ہے زمیں اور زماں پر — قدرت ہے کسے موت کے اسرار نہاں پر
ہے کس کی نظر زیست کے دریائے رواں پر — اس ڈور کا بھی کوئی سرا ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

کس ذات کا لہروں کی زباں پر ہے وظیفہ — کس ذات کی ہیبت کا سمندر ہے صحیفہ
کس ذات نے انساں کو بنایا ہے خلیفہ — اے کور نظر! دیدۂ وا ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

یہ وادیاں یہ کوہ و بیاباں ہیں کس کے — کس کے ہیں یہ گلزار یہ میدان ہیں کس کے
یہ بحر یہ بر تابع فرمان ہیں کس کے — نظروں میں تری ارض و سما ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

پھولوں میں ہویدا کبھی کانٹوں میں نمایاں — گلزار میں خنداں کبھی صحرا میں فروزاں
دیکھا ہے اسی ذات کو پیدا کبھی پنہاں — قسمت میں تری فکر رسا ہے کہ نہیں ہے

اب سوچ مرے دوست خدا ہے کہ نہیں ہے

طفیل ہوشیارپوری

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

مٹھاس...... دانتوں کو کمزور کرتی ہے

اچھے دانتوں اور مضبوط مسوڑھوں کا آغاز بچے کا پہلا دانت نکلنے کے وقت سے ہوجاتا ہے۔ مگر مسوڑھے بہت نرم ہوتے ہیں سخت چیز ان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ کئی لوگوں کا خام خیال ہے کہ اگر دودھ کے دانتوں کو کیڑا لگ جائے یا وہ ٹیڑھے ہو جائیں ان کو تو گر جانا ہے، اس لئے کوئی مضائقہ نہیں۔ مگر یہ بات بالکل غلط ہے اور اگر دودھ کے دانت خراب ہوجائیں تو اس کا بعد کے دانتوں پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ کیڑا لگنے سے مسوڑھوں کو گزند پہنچتا ہے اور وہ صحیح نشوونما نہیں پاتے اور پھیلنے سے قاصر ہوجاتے ہیں۔ جبکہ دانتوں کی ساخت کے لئے مسوڑھوں کا مناسب حد تک پھیلنا بہت ضروری ہے۔ اس صورت میں دو چار دانت اوپر نیچے چڑھ جاتے ہیں۔ دانت کو کیڑا لگنے سے مسوڑھوں کی کوئی نہ کوئی سطح ضرور خراب ہوتی ہے اور پھر اس جگہ اگنے والا دانت جلد ہی کسی معمولی سی بد احتیاطی سے خراب ہوسکتا ہے۔ مسوڑھے دانتوں کو جمنے میں اور قائم رہنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان میں اگر کوئی بیماری پڑ جائے تو دانت سرکنا شروع کر دیتے ہیں۔ بچے کے مسوڑھوں کی کمزوری کسی بھی سخت چیز کے کھانے سے تکلیف محسوس کرنے پر ظاہر ہوسکتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون نکلنا بھی خرابی کی علامت ہے۔ دانتوں میں اگر جوف ہے تو کھانے کے بعد اس میں کچھ نہ کچھ ضرور رہ جاتا ہے۔ جس کے لئے برش کرنا لازمی ہے۔ ورنہ خوراک لگی رہنے سے جس طرح خوراک زیادہ دیر پڑی رہنے سے پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ اسی طرح دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ بچے کے مسوڑھے چونکہ بہت زیادہ نرم ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں زیادہ نوک دار یا جسم میں بڑی چیز کھانے چبانے کو دینے میں پرہیز کرنا چاہئے۔ ممکن ہے اس سے مسوڑھا زخمی ہوجائے۔ مسوڑھوں کی ساخت کے مطابق دانت نکلتے ہیں۔ کئی بچے جن کے مسوڑھے پھیلاؤ میں ہوتے ہیں۔ اگر وہ انگوٹھا چوسنا شروع کر دیں تو ان کے دانت خاص کر اوپر کے باہر کی سمت میں نکل آئیں گے اور بچوں کے جبڑے بھی کمزور ہوجائیں گے۔

رشتہ دار بچے کو لاڈ اور پیار میں چیونگم، چاکلیٹ، آئس کریم وغیرہ لے کر دیتے ہیں۔ جو بچوں کے دانتوں کے لئے بہت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اب ماں تو ہر وقت بچے کے ساتھ نہیں ہوتی۔ ماموں اٹھا کر لے گیا چاکلیٹ دے دی۔ چچا نے کچھ کھلا دیا۔ اگر ماں باپ بچوں کو ڈانٹیں بھی یا پیار سے بھی منع کریں کہ بیٹا یہ آپ کے لئے ٹھیک نہیں ہے تو کون سا بچہ ہوگا جو یہ بات مانے گا۔ اس بات پر عمل کرانے کے لئے ماں باپ اگر پیسے بھی دیں تو رشتہ داروں اور دوستوں سے کیسے بچوں کو بچایا جاسکتا ہے۔ اور یہ بھی کہ اگر بچہ خوف سے ماں کو بتاتا بھی نہیں یوں ان اشیاء کی مٹھاس دانتوں سے لگتی رہتی ہے۔ اور کیڑے کا سبب بنتی ہے۔ چیونگم چبانے سے جبڑے کمزور پڑتے ہیں اور مسلسل کھاتے رہنے سے اس میں کئی قسم کے جراثیم شامل ہوجاتے ہیں کیونکہ عموماً بچے چیونگم اپنی کاپی سے، بستہ کی سائیڈز پر چپکا دیتے ہیں اور پھر دوسرے دن اتار کر کھالیتے ہیں۔ جب وہ جراثیم سے بھر جاتی ہے اکثر بچے گرم دودھ پیتے ہیں اور ساتھ ہی آئس کریم کھالیتے ہیں۔ یا ٹھنڈے کے فوراً بعد گرم استعمال کر لیتے ہیں۔ یوں دانتوں کی جسامت کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ جب بچے ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی خواہش میں ہوتے ہیں تو وہ برش بھی خود کرتے ہیں۔ یوں پیسٹ ان کے دانتوں یا مسوڑھوں سے لگی رہتی ہے۔ چوسنی چوسنے والے اور ہر وقت فیڈر منہ میں ڈالے رکھنے سے دانت صحیح نہیں نکل پاتے۔

جب بچوں کے دانت نکل رہے ہوتے ہیں تو ماں کو چاہئے کہ شیر خوار کو دودھ پلانے کے لئے پانی میں پہلے انگلی دھو کر بچوں کے مسوڑھوں پر آہستگی سے ملے یا بچے کو کلی کرائے۔ ماں کے ہاتھ کے ناخن بالکل بڑے نہیں ہونے چاہئیں۔ بچوں کے لئے نرم تاروں والا برش ہونا چاہئے۔ بچے کو آہستگی سے برش کرنا سکھانا ضروری ہے ورنہ وہ خود ہی مسوڑھے زخمی کرلے گا اور بچے کو برش کے بعد کلیاں کرائیں۔ زبان کی سطح ہموار نہ ہونے سے کچھ نہ کچھ جراثیم زبان سے لگے رہ جاتے ہیں۔ اس لئے بچے کی زبان روئی بھگو کر یا ہلکا سا نرم برش مار کر صاف کرنا چاہیئے۔ پان، نسوار وغیرہ بچوں کو نہیں دینی چاہئے۔ یہ چیزیں دانتوں اور پھیپھڑوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔

دانتوں کے لئے غذا میں کیلشیم ضروری ہے۔ اس لئے صرف دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بچے کو اتنی مقدار میں دیں کہ اسے کم از کم آدھا سیر دودھ میسر ہو۔ اس کے علاوہ کیلشیم کی گولیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(ماخوذ روزنامہ کارکن لاہور 6 ستمبر 2005ء)

بے حد شوق

انگلستان میں ایک پرانے احمدی بلال نٹل صاحب جب احمدی ہوئے تو انہوں نے اپنے لئے ''بلال'' نام کا انتخاب کیا اور پھر حضرت بلالؓ ہی کے تتبع میں انہوں نے نماز کی خاطر نداء دینے میں ایک خاص نام پیدا کیا۔ انہیں سچ مچ نماز کے لئے بلانے کا ازحد شوق تھا۔ (الفضل 28 جون 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55400 میں نصرت جہاں

زوجہ چوہدری ظفر احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہر

مسل نمبر 55401 میں انصر رضا

ولد رضاء اللہ چوہدری قوم چدھڑ جٹ پیشہ پروفیسر عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/$700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر رضا گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد مہر گواہ شد نمبر 2 ابرار مہر

مسل نمبر 55402 میں

Yasmin Zain Boodhun

W/O Mohammad Sadiq Boodhun

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yasmin Zain Boodhun گواہ شد نمبر 1 محمد صادق گواہ شد نمبر 2 محمد یاسمین خان

مسل نمبر 55403 میں عطیۃ المنان

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ المنان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 55404 میں Syeda Bushra

زوجہ Zahid Masud پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Syeda Bushra گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 Zahid Masud

مسل نمبر 55405 میں نسیم احمد یوسفی

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ کنسٹرکشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کینیڈا اندازاً مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ بینک قرض -/135000 ڈالر۔ 2۔ Taxi Plate میں 1/2 حصہ مالیتی -/50000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کنسٹرکشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد یوسفی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55406 میں رفیق احمد ساہی

ولد عبدالقادر قوم جٹ ساہی پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1946ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور 2001ء میں اندازاً قیمت -/3500000 روپے تھی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5531 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 عامر رفیق قادر گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد منہاس

مسل نمبر 55407 میں افشاں نیلم

زوجہ سید مولود احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 46 تولے مالیتی -/9200 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ افشاں نیلم گواہ شد نمبر 1 سید مولود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55408 میں Bilal ahmad

ولد شہزاد احمد پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/$2500 ماہوار بصورت Student Warkterm مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bilal Ahmad گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 فہیم الدین عفان

مسل نمبر 55409 میں محمود احمد جنجوعہ

ولد محمد صادق جنجوعہ قوم جنجوعہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 عبدالرب خان

مسل نمبر 55410 میں نصیر احمد زاہد

ولد فضل کریم ملک قوم ککے زئی ملک پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سیونگ سرٹیفکیس -/800000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 درھم۔ 3۔ ڈالر (U.S) -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وڑائچ

مسل نمبر 55411 میں محمد نعیم احمد خان

ولد محمد معین اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ججہ

مسل نمبر 55412 میں مظفر احمد منصور

ولد شان محمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد منصور گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد

مسل نمبر 55413 میں طاہر احمد خاں

ولد امجد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خاں گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالرب

مسل نمبر 55414 میں گلزار احمد

ولد شہزاد احمد پیشہ انجینئر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 فہم الدین عفان

مسل نمبر 55415 میں خالد محمود ظفر

ولد منیر احمد ظفر قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم / جزوقتی ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت جزوقتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالرب گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد

مسل نمبر 55416 میں صابرہ سلطانہ

زوجہ محمد اشفاق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر قابل ادا -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1040 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صابرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صباح الدین

مسل نمبر 55417 میں سجاد ربانی اختر

ولد غلام ربانی اختر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2002ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد ربانی اختر گواہ شد نمبر 1 عمران بابر گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد

مسل نمبر 55418 میں نعیم احمد چوہدری

ولد خورشید احمد چوہدری پیشہ ملازمت / تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/360000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ واجب الادا بینک قرض -/240000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ کار مالیتی -/3500 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت / تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 رحمان مسعود مہار گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد مہر

مسل نمبر 55419 میں بشریٰ ربانی

بنت چوہدری عبدالوحید خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 20 تولے مالیتی -/4000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ مکان 11 عبدالسلام واقع کینیڈا جس پر بینک قرض -/136000 ڈالر ہے۔ ادا شدہ رقم -/52000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ربانی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد قمر

مسل نمبر 55420 میں بشریٰ بیگم

بیوہ قوم سید وودود احمد مرحوم سید پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 5 تولے مالیتی -/1000 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع سانگلہ ہل مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ حصہ زمین از والد مالیتی -/325000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر +2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود

گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55421 میں رضوانہ ارشد

زوجہ شیخ راشد محمود پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ ارشد گواہ شد نمبر1 راشد محمود شیخ گواہ شد نمبر2 شیخ فاضل محمود

مسل نمبر 55422 میں نذیراں بیگم

زوجہ شیخ فاضل محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً-/81000 روپے۔ 2۔مکان واقع پاکستان مالیتی اندازاً-/600000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ-/700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیراں بیگم گواہ شد نمبر1 شیخ فاضل محمود گواہ شد نمبر2 شیخ راشد محمود

مسل نمبر 55423 میں بشارت احمد

ولد رشیدالدین مرحوم پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد

مسل نمبر 55424 میں اسماء بشریٰ

زوجہ ملک مظفر احمد قوم چیمہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/3200 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ انگشتری ہیرا 2عدد مالیتی-/1300 کینیڈین ڈالر۔3۔حق مہر بذمہ خاوند-/4000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء بشریٰ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد گواہ شد نمبر2 ملک مظفر احمد

مسل نمبر 55425 میں خالد احمد منہاس

ولد طارق محمود منہاس پیشہ طالب علم جامعہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55426 میں غلام احمد

ولد طاہر منور احمد قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام احمد گواہ شد نمبر1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55427 میں حنیفہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1963ء ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً-/4000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/394 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنیفہ ممتاز گواہ شد نمبر1 مبشر احمد اشرف گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد

مسل نمبر 55428 میں حمیرا ارشد

بنت چوہدری محمد ارشد قوم جٹ (بندیچھہ) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا ارشد گواہ شد نمبر1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر2 عبدالہادی

مسل نمبر 55429 میں مبارکہ منگلا

زوجہ محمد اسداللہ منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000 ڈالر۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/2000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ منگلا گواہ شد نمبر1 محمد اسداللہ منگلا گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55430 میں دانیہ احمد

بنت طاہر منور احمد قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ دانیہ احمد گواہ شد نمبر1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55431 میں مرزا محمد افضل

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر گزارہ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد افضل گواہ شد نمبر1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر2 نسیم مہدی امیر ومبلغ انچارج کینیڈا

مسل نمبر 55432 میں چوہدری عبداللطیف

ولد چوہدری عبدالرحیم پیشہ ...... عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع کینڈا مالیتی اندازاً-/130000 کینیڈین کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2750 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 55433 میں رانا محمد داؤد

ولد رانا محمد زکریا پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف رانا وصیت نمبر 9728 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ایم

مسل نمبر 55434 میں عثمان اعجاز گھمن

ولد اعجاز احمد گھمن قوم گھمن پیشہ سیلز مینیجر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Tulip Tzee 4421 واقع valolsl مالیتی -/750000 ڈالر۔2۔ Marry Farm Hs مالیتی -/480000 ڈالر۔

3- Self Parentsand Bzothersownat 4250 Sterpney Drive Value 1.2 Million Dollars-

اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان اعجاز گھمن گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 بلال اعجاز یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 55435 میں Razi begum

زوجہ عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ...... عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ربوہ مالیتی -/3000000 روپے۔2۔نقد رقم -/10000 ڈالر۔3۔جمع رقم ربوہ -/23312 روپے۔4۔جیولری مالیتی -/5000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1161 روپے پنشن +ssi کل (650 ڈالر) روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Razia Begum گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 ودود احمد طارق

مسل نمبر 55436 میں نورین احمد

زوجہ منصور احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/292000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ساجد یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد U.S.A

مسل نمبر 55437 میں

Faysal Adeel Sohail

ولد رشید احمد سہیل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/4000000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Faysal Adeel Sohail گواہ شد نمبر 1 رشید احمد سہیل U.S.A گواہ شد نمبر 2 سلیم قادر U.S.A

مسل نمبر 55438 میں عبدالناصر

ولد عبدالقادر قوم جٹ پیشہ Retail Managment عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 55439 میں

Naeem Ahmad Janjua

ولد محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ Managment عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 فضل محمود U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55440 میں سعید مصطفےٰ

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 54441 میں ناصرہ شاہد

زوجہ عبدالرحیم شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/1100 ڈالر۔2۔حق مہر -/3000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ شاہد گواہ شد نمبر 1 وجاہت لئیق گواہ شد نمبر 2 چوہدری ایم ابراہیم

مسل نمبر 55442 میں Samina Ahmad

W/O Latif Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 ڈالر۔2۔طلائی زیور مالیتی -/180000 روپے۔3۔طلائی زیور

مالیتی-/300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/375 ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Samina Ahmad گواہ شد نمبر1 ساجد مقصود گواہ شد نمبر2 افتخار محمود احمد

مسل نمبر 55443 میں مجیدہ عبداللہ

زوجہ عبداللہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ میرا حصہ مکان مالیتی-/255591 ڈالر یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی-/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ عبداللہ گواہ شد نمبر1 محمود چوہدری U.S.A گواہ شد نمبر2 سلیم قادر U.S.A

مسل نمبر 55444 میں

Sohail Zakiuddin Husain

ولد ذکی الدین فیروز حسین پیشہ فزیشن عمر 31 سال بیعت 1991ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان قیمت خرید 2004ء مالیتی-/310000 ڈالر جس پر بینک مارگیج-/294500 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5600 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sohail Zakiuddin Husain گواہ شد نمبر1 Raza Ahmad یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر2 Riza Ahmad یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 55445 میں Shazli Naseer

زوجہ Naseer Ahmd Tahir پیشہ میڈیکل عمر 32 سال بیعت 1996ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور-/4000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2400 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shazli Naseer گواہ شد نمبر1 انوار پراچہ U.S.A گواہ شد نمبر2 منور سعید مسعود U.S.A

مسل نمبر 55446 میں نوید احمد ملک

ولد رشید احمد ملک پیشہ انجینئر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی-/280000 ڈالر جس پر بینک قرض-/200000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 ڈالر سالانہ بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ملک گواہ شد نمبر1 Anegsa Mirza گواہ شد نمبر2 Abdul H.Nasir

مسل نمبر 55447 میں

Muhammad.A.Chaudhry

S/O Mubashir.A.Chaudhry

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی-/640000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad. A. Chaudhary گواہ شد نمبر1 لطیف احمد گواہ شد نمبر2 ساجد مقصود

مسل نمبر 55448 میں

Shahzad .H. Raja

ولد راجہ بشیر احمد پیشہ ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی-/150000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/36000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shahzad H.Raja گواہ شد نمبر1 منور چوہدری گواہ شد نمبر2 Bashir u Shaiyh

مسل نمبر 55449 میں

Hamid Munawar

ولد چوہدری محمد علی قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ خاندانی رہائشی مکان واقع نارنگ منڈی کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/695 ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamid Munawar گواہ شد نمبر1 Mohammad.I.Jatlalla گواہ شد نمبر2 Farman Jatalla

مسل نمبر 55450 میں منیر احمد باجوہ

ولد ظہور احمد باجوہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی-/90000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض-/67000 ڈالر۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ کا حصہ کا ملنے والا حصہ۔ 3۔ مشترکہ 25 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 33/SB سرگودھا کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 Aftab Lubis یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر2 Munawar Mawi یو۔ایس۔اے

(بقیہ صفحہ 2)

طور پر تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ ٹیبل ٹینس میں تیسری اور باسکٹ بال کے سالانہ مقابلہ جات میں چوتھی پوزیشن رہی۔ علاوہ ازیں امسال انٹر کالجیٹ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ جھنگ میں ہماری بیڈ منٹن ٹیم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

فیصل آباد بورڈ کے تحت مختلف مقابلہ جات میں شاندار کارکردگی کی بنا پر نصرت جہاں انٹر کالج کے کھلاڑی فیصل آباد بورڈ کی ٹیموں میں سلیکٹ ہوئے اور بورڈ کیلئے کامیابیاں حاصل کیں اور یہ نصرت جہاں انٹر کالج کیلئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔

اسی طرح اس ادارہ کے D.P.E مکرم ہود احمد صاحب کو امسال فیصل آباد کی چار مختلف ٹیموں کے مینیجر اور کوچ بننے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی چوہدری اللہ بخش صادق صاحب نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے تقریب کے آغاز سے قبل مہمان خصوصی کی آمد پر کالج اور سکولوں کے طلباء کے درمیان 100 میٹر اور 50 میٹر دوڑ کا مقابلہ ہوا اسی طرح کالج سٹاف اور سکول کے اساتذہ کے درمیان رسہ کشی کا دلچسپ مقابلہ بھی کروایا گیا جو اساتذہ نے جیت لیا مہمان خصوصی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو عظیم الشان ترقیات عطا فرمائے نیز کھیلوں اور علمی میدان میں نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق سے نوازے۔ اس تقریب کا اختتام دعا پر ہوا۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

یورپی ممالک توہین رسالت کے لئے قانون بنائیں۔ پاکستان نے کہا ہے کہ یورپی ممالک مستقبل میں توہین رسالت کے واقعات روکنے کے لئے قوانین بنائیں اورٹھوس اقدامات کریں۔

برڈ فلو کا خطرہ۔ حکومت نے برڈ فلو کے خطرے کے پیش نظر پولٹری مصنوعات کی بین الصوبائی نقل و حمل اور بھارت، فرانس اور ایران سے درآمد پر پابندی لگادی ہے۔

پاکستان اورچین میں 13 معاہدے۔ بیجنگ میں صدر جنرل پرویز مشرف اور چین کے صدر کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے فروغ اوراہم عالمی امور پر بات چیت ہوئی جبکہ پاکستان اورچین کے درمیان دفاع صحت اورووکیشنل ٹریننگ سمیت 13 معاہدوں پر دستخط ہوئے۔

حکومت چند دن کی مہمان ہے۔ مجلس عمل کے صدر قاضی حسین احمد نظر بندی ختم ہونے کے بعد اسلام آباد پہنچ گئے۔ اوراپنی رہائش گاہ پرمجلس عمل کے اجلاس کے بعد اعلان کیا کہ 24 فروری کو ملک گیر ہڑتال ہوگی۔ اور 26 فروری کولاہور میں نشان مصطفیٰ ریلی ہوگی۔ حکومت چند دن کی مہمان ہے اور اسے استعفیٰ دینے پر مجبور کردیا جائے گا۔

قائمقام صدر کا دورہ چنیوٹ۔ قائم صدر مملکت وچیئرمین سینٹ محمدمیاں سومرو 23 فروری کو چنیوٹ اورفیصل آباد کا دورہ کریں گے۔

انجمن تاجران ربوہ کی الوداعی تقریب

سال 2002ءمیں ربوہ کے تاجران کومنظّم کرنے کے لئے ایک انجمن بنائی گئی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب کواس کا سرپرست اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ اس انجمن کے قواعد کے مطابق ربوہ کے دکانداروں کو مختلف حلقوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہرحلقہ میں 40 دکانیں شامل کی گئیں۔ ہرحلقہ میں صدر کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ وہ اپنی مجلس عاملہ تشکیل دیتا ہے اورصدران مل کر دو سال کے لئے مرکزی صدر کا انتخاب کرتے ہیں اور مکرم ناظر صاحب اعلیٰ اس کی منظوری دیتے ہیں۔

مورخہ 16 فروری 2006ء کو دفتر انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں انجمن تاجران ربوہ نے ایک عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظراعلیٰ وامیرمقامی مہمان خصوصی تھے نیز بزرگان سلسلہ اورعہدیداران بھی مدعو تھے۔

انجمن تاجران ربوہ کے سرپرست اعلیٰ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے رپورٹ میں انجمن تاجران کے قابل قدر کاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انجمن میں ایک نائب صدر برائے صلوٰۃ مقرر ہوتا ہے۔ ہرحلقہ میں نماز کے لئے ایک سنٹر کا انتظام کیا گیا ہے اوردس منٹ قبل ہر دکاندار کو یاددہانی کروائی جاتی ہے اورکوشش کی جاتی ہے کہ سب نماز باجماعت میں حاضر ہوں۔ انجمن تاجران کا ایک اوربہت اہم شعبہ اصلاحی کمیٹی ہے جوکہ تاجران اورگاہک یا تاجروں کے آپس میں ہونے والے متنازع معاملات کو معاملہ فہمی سے جلد از جلد نبٹاتی ہے اوراس کے لئے ممبران بعض اوقات رات دیرتک بھی کام کرتے رہتے ہیں اورکبھی کوئی معاملہ لٹکایا نہیں جاتا۔ انجمن تاجران نے اپنے قیام کے تھوڑے ہی عرصہ میں پولیس اورمحکمہ جات کا تعاون حاصل کرکے ربوہ کی سڑکوں سے ناجائز تجاوزات کو ہٹانے کا بھی قابل قدر کام کیا ہے۔

رپورٹ کے بعد گزشتہ سالوں میں نمایاں کام کرنے والوں کو یادگاری شیلڈز محترم مہمان خصوصی نے عطا فرمائیں۔ اس کے بعد خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تاجران کو پلاسٹک بیگز کی جگہ پرکوئی اچھا متبادل طریق اختیار کرنے کے لئے تجاویز پیش کرنے کا کہا۔ کیونکہ یہ پلاسٹک بیگز ہرعلاقہ میں صفائی کے لئے بہت بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ اوران کا گند ہرجگہ پھیلا ہوا ہے اوران کو ضائع کرنا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔

انجمن تاجران ربوہ کی سال 07-2006ء کی مرکزی عاملہ یہ ہے۔

سرپرست اعلیٰ:	ڈاکٹرعبدالخالق خالد صاحب
صدر:	مرزازاہدمحمودطاہر صاحب
نائب صدراول:	حاجی بشیراحمد صاحب
نائب صدردوم:	رفیق اللہ خان صاحب
نائب صدرشعبہ صلوٰۃ:	بشارت احمد کاہلوں صاحب
جنرل سیکرٹری:	محمد بلال مظفروڑائچ صاحب
فنانس سیکرٹری:	عمران عزیز صاحب
اسسٹنٹ سیکرٹری:	عباس احمد نظام صاحب
سیکرٹری اطلاعات:	محموداحمد صاحب خورشید

ولادت

☆مکرم منور احمد چوہان صاحب لکھتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم عمران یونس صاحب کواللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 11 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاقان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری یونس علی صاحب بوبک صدر جماعت بوبک مرالی ضلع نارووال کا پوتا اورمکرم چوہدری نعیم اللہ صاحب آف گھٹیالیاں کا نواسہ ہے احباب سے بچے کی صحت و سلامتی اورخادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22فروری	
طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	7:42
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

شوگر کا علاج
HOLISMOPATHY
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
گولبازار ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاھی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاھی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 047-6213653
پر آرڈر بک کروائیں

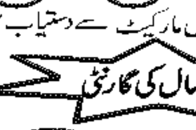

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
5 سال کی گارنٹی
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093

داخلہ برائے نرسری پریپ کلاسز 2006ء
الصادق اکیڈمی میں جونیئر سینئر نرسری کلاسز کا داخلہ مورخہ 18 فروری سے شروع ہے۔ جوکہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کردیا جائے گا۔ جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر $2\frac{1}{2}$ سے $3\frac{1}{2}$ سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے $4\frac{1}{2}$ سال ہوگی۔
پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 25 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے ہوگا۔ داخلہ فارم سکول آفس سے دستیاب ہیں داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دوعدد تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کریں۔
نوٹ ادارہ میں لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے تعلیمی معیار کم ازکم B.A/B.Sc ہونا چاہیے جس کیلئے انٹرویو مورخہ 26 فروری اور 4 مارچ بروز ہفتہ صبح 9 بجے ہوگا۔
نیز سکول کیلئے ایک آیا کی بھی ضرورت ہے۔
منیجر الصادق اکیڈمی
فون نمبر: 6211637